ان الفضل بید اللہ یؤتیہ من یشاء ۔ عسٰی ان یبعثک ربک مقاما محمودا

الفضل

روزانہ
لاہور۔ پاکستان
یوم چہار شنبہ

شرح چندہ
سالانہ	۲۴ روپے
ششماہی	۱۲ ؍
سہ ماہی	۶ ؍
ماہوار	۲½ ؍
فی پرچہ	۱؍

جلد ۲ | ۲۰ ؍ اخاء ۱۳۲۷ ھ | ۱۷ ذوالحجہ ۱۳۶۷ ھ | ۲۰ ؍ اکتوبر ۱۹۴۸ ء | نمبر ۲۳۷

اخبار احمدیہ

لاہور ۱۹ ؍ ماہ اخاء۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے متعلق آج کی اطلاع مظہر ہے کہ پھوڑے کی وجہ سے حضور کی طبیعت ناساز ہے۔ احباب دعائے صحت فرمائیں۔

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کو جسم اور کمر میں درد پہلے کی نسبت زیادہ ہے۔ احباب حضرت ممدوحہ کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا جاری رکھیں۔

سلامتی کونسل نے جنوبی فلسطین میں جنگ فوراً بند کر دینے کا حکم دیدیا

یہودیوں اور عربوں سے مبصرین کا فیصلہ منظور کر لینے کی اپیل

پیرس ۱۹ ؍ اکتوبر سلامتی کونسل نے اپنے خاص اجلاس میں متفقہ طور پر ایک قرار داد پاس کی جس میں عربوں اور یہودیوں سے کہا گیا ہے کہ وہ جنوبی فلسطین میں فوراً جنگ بند کر دیں۔ اور اپنی فوجیں ان مقامات پر لے آئیں جہاں پر اس جنگ سے قبل تھیں۔ قرار داد میں فریقین سے اپیل کی گئی ہے کہ وہ اتحادی اقوام کے مبصرین کا فیصلہ تسلیم کر کے ان سے تعاون کا ثبوت دیں قرار داد نو ووٹوں سے پاس ہو گئی اسکے خلاف کوئی ووٹ نہ تھا البتہ دو ممبر غیر جانبدار رہے

ایکسو ہندوستانی سپاہی ہلاک کر دئے گئے

ہیڈ کوارٹر ۱۹ ؍ اکتوبر آزاد کشمیر گورنمنٹ کی وزارت دفاع نے بتایا ہے کہ راجوری کے علاقہ میں لابیلا کے مقام پر ہماری فوج نے اچانک ہندوستانی فوج پر حملہ کر دیا اور ایک سو ہندوستانیوں کو ہلاک اور متعدد کو مجروح کر دیا۔ لیہہ کے علاقہ میں دشمن نے حملہ کیا تھا لیکن اسے پسپا کر دیا گیا۔

سرحد اسمبلی میں تحفظ عامہ کا بل پیش ہو گیا

سرخپوش لیڈروں کی گرفتاری کے متعلق وزیر اعظم سرحد کی تقریر

پشاور ۱۹ ؍ اکتوبر۔ خان عبد القیوم خان وزیر اعظم صوبہ سرحد نے آج سرحد اسمبلی میں تحفظ عامہ کا بل منظوری کے لئے پیش کیا جس کی رو سے حکومت کو یہ اختیار حاصل ہو گا۔ کہ وہ امن عامہ کی خاطر کسی شخص یا جماعت کے خلاف مناسب کارروائی کر سکے۔ واضح رہے کہ گورنر صوبہ سرحد نے ایک خاص آرڈیننس کے ماتحت آج سے چار ماہ پیشتر یہی نافذ کر دیا تھا۔ خان عبد القیوم نے بل پیش کرتے ہوئے کہا گو صوبہ میں مکمل امن و امان ہے تاہم یہ ضروری معلوم ہوتا ہے کہ مقامی حالات کا مقابلہ کرنے کے لئے حکومت کو مناسب اختیارات حاصل ہوں۔

آپ نے سرخپوش لیڈروں کی گرفتاری کا ذکر کرتے ہوئے کہا سرخپوش لیڈر عوام اور مملکت پاکستان کے خلاف خطرناک کارروائیوں میں مصروف تھے اس لئے ان کی گرفتاری ضروری تھی۔

ایوان کے دو ارکان میاں قائم شاہ اور عبد القیوم سواتی نے بل کی مخالفت کی۔ بل پر بحث ابھی جاری ہے۔

غیر مسلم بکثرت پاکستان آنیکے پرمٹ لے رہے ہیں

جالندھر ۱۹ ؍ اکتوبر پاکستان کے ڈپٹی ہائی کمشنر کے دفتر سے ایک اعلان جاری کیا گیا ہے جس میں بتایا گیا ہے کہ غیر مسلموں کی طرف سے روزانہ بڑی تعداد میں پاکستان جانیکے پرمٹ حاصل کرنے کی درخواستیں وصول ہو رہی ہیں۔ درخواستوں کی کثرت کی وجہ سے دفتر کے سٹاف پر کام کا غیر معمولی بوجھ پڑ گیا ہے۔

مشرقی پنجاب اسمبلی میں قائد اعظم کی رحلت پر قرار داد تعزیت

شملہ ۱۹ ؍ اکتوبر۔ مشرقی پنجاب کی اسمبلی میں آج ایک قرار داد پاس کی گئی۔ جس میں قائد اعظم کے انتقال پر رنج و غم کا اظہار کیا گیا۔

امیر شریف الدین کے قتل کی تردید؟

جوگجا کارتا ۱۹ ؍ اکتوبر ڈچ حکومت کے ذرائع سے جو اطلاعات موصول ہوئی ہیں۔ ان میں اس خبر کی تردید کی گئی ہے کہ اشتراکی حکومت کے وزیر اعظم امیر شریف الدین کو ان کے ساتھیوں نے قتل کر دیا ہے۔

بارہ ہزار شہری مہاجرین سرحد بھیجے جائینگے

پشاور ۱۹ ؍ اکتوبر۔ آج صوبہ سرحد اور حکومت پاکستان کی مشترکہ مہاجرین کونسل کا افتتاحی اجلاس گورنر سرحد کی صدارت میں ہوا پاکستان کے وزیر مہاجرین خواجہ شہاب الدین نے بھی اس میں شرکت کی۔ کونسل نے فیصلہ کیا کہ مغربی پنجاب سے بارہ ہزار شہری مہاجرین کو فوراً سرحد منتقل کر دیا جائے۔ کھیتی باڑی کا کام کرنے والے مہاجرین کو سرحد بھیجنے کا کام اس وقت تک ملتوی رکھنے کا فیصلہ کیا گیا۔ جب تک کہ اس سلسلے میں ضلع ہزارہ میں مناسب انتظامات نہیں ہو جاتے

مسئلہ فلسطین کے متعلق سلامتی کونسل کا خاص اجلاس

مصر کی طرف سے جنگ بند کر دینے پر مشروط رضامندی

لیک سکسیس ۱۹ ؍ اکتوبر آج سلامتی کونسل کا ایک خاص اجلاس منعقد ہوا۔ جس میں مسئلہ فلسطین کے متعلق تازہ صورت حالات پر غور کیا گیا۔ یہ اجلاس اتحادی اقوام کے قائمقام ثالث کی خاص درخواست پر بلایا گیا ہے۔ قائمقام ثالث نے اپنی تقریر میں کونسل سے مداخلت کی درخواست کی اور کہا خطرہ ہے کہ یہ جنگ سارے فلسطین کو اپنی لپیٹ میں لے لے اتحادی اقوام کے ثالث نے نجف میں تین دن کے لئے جنگ بند کر دینے کی جو تجویز پیش کی تھی۔ اسکے متعلق یہودیوں نے باضابطہ طور پر اظہار رضامندی سے انکار کر دیا ہے مصر نے اپنا جواب بھیجدیا ہے جسمیں کہا گیا ہے کہ مصر صرف اس صورت میں جنگ بند کر سکتا ہے جبکہ پہلے یہودی جنگ بند کر دیں اور انہیں مورچوں پر واپس چلے جائیں جہاں پر وہ جنگ شروع کرنے سے پہلے تھے۔

پارلیمانی کانفرنس شروع ہو گئی

لنڈن ۱۹ ؍ اکتوبر۔ آج صبح دولت مشترکہ کی پارلیمانی کانفرنس شروع ہو گئی۔ مسٹر ایٹلی وزیر اعظم برطانیہ نے کانفرنس کا افتتاح کیا۔ جس کے بعد مسٹر نوئیل بیکر کی صدارت میں کارروائی شروع ہوئی آج کانفرنس نے نقل وطن کے مسئلہ پر بحث کی۔ کانفرنس میں مختلف ممالک کے نمائندے شریک ہوئے پاکستانی وفد کی راہنمائی پاکستانی پارلیمنٹ کے نائب صدر مسٹر تمیز الدین نے کی۔

پاکستان میڈیکل کانفرنس کا افتتاح

کراچی ۱۹ ؍ اکتوبر۔ پیرزادہ عبد الستار وزیر صحت پاکستان نے آج پاکستان میڈیکل کانفرنس کا افتتاح کیا۔ آپ نے تقریر کرتے ہوئے اس امر پر زور دیا کہ میڈیکل گریجوئیٹوں کی اعلیٰ تعلیم کا پاکستان میں جلد سے جلد مناسب انتظام ہونا چاہیئے۔

آپ نے کہا۔ پاکستان صحت کی بین الاقوامی انجمن کا ممبر بن چکا ہے امید ہے کہ اس کی وجہ سے پاکستان کو کافی مدد ملے گی۔

کراچی ۱۹ ؍ اکتوبر چونکہ کلکتہ میں ابھی پرمٹ دینے کا دفتر نہیں کھلا۔ اسلئے ۳۱ ؍ اکتوبر تک کلکتہ سے کراچی آنے والوں پر پرمٹ کی پابندی عائد نہیں ہو گی۔

دولت مشترکہ کے وزرائے اعظم کی کانفرنس کا اجلاس

لندن ۱۹ ؍ اکتوبر۔ آج شام دولت مشترکہ کے وزرائے اعظم کی کانفرنس کا بڑا اجلاس پھر منعقد ہوا۔ مسٹر بیون وزیر خارجہ برطانیہ نے دوسری بار کانفرنس میں تقریر کرتے ہوئے بین الاقوامی حالت پر اپنا تبصرہ ختم کر دیا اس کے بعد عام بحث شروع ہو گی۔

کانفرنس کے مندوبین آئرلینڈ کے نمائندوں سے اس مسئلہ پر تبادلہ خیالات کر رہے ہیں۔ کہ آئرلینڈ کے امور خارجہ کے قانون کی تنسیخ کے نتائج کو دور یا کم کیا جا سکتا ہے یا نہیں۔

ایڈیٹر:- روشن دین تنویر بی اے ایل ایل بی
پرنٹر و پبلشر عبد الحمید بی اے ایل ایل بی نے گیلانی الیکٹرک پریس ہسپتال روڈ لاہور سے شائع چھپا کر ۳ میکلیگن روڈ لاہور سے شائع کیا۔

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی تازہ تصنیف دیباچہ قرآن مجید انگریزی

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے آپ کے صحابہ کی فدائیت

(از ملک محمد عبد اللہ صاحب مولوی فاضل)

حضرت رسول مقبول صلے اللہ علیہ وسلم کی بابرکت ذات سے ایک سچے مسلمان کو جو عشق و محبت ہے۔ اسکی کیفیت قلم یا زبان سے بیان نہیں ہو سکتی۔ وہ ارشاد خداوندی کی بولتی تصویر ہے کہ ان کنتم تحبون اللہ فاتبعونی یحببکم اللہ (آل عمران آیت ۳۲) یعنی عشقِ الہٰی عشق محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کے بغیر کوئی چیز نہیں۔ جو اللہ سے محبت کرنا چاہتا ہے وہ پہلے اسکے محبوب محمدؐ عربی صلے اللہ علیہ وسلم کی محبت اپنے دل میں جاگزیں کرے تب اللہ تعالےٰ کی محبت اسے حاصل ہوسکیگی آج ایک حقیقی مسلمان سرور دو عالم کی خاطر اپنا سب کچھ لٹانے کے لئے تیار ہے۔ اور اس عشاق کے گروہ کی حالت تو احاطہ بیان سے باہر ہے۔ جنہیں صحابہؓ کے نام سے یاد کیا جاتا ہے۔ کیونکہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی محبت سے ان کے دل ہی لذت افروز نہیں تھے بلکہ ان کی آنکھیں بھی اس محبوب الہٰی کے دیدار سے بہرہ ور تھیں۔ جن آنکھوں نے اس قدسی وجود کو دیکھ لیا۔ اسکی فدائیت اور محبت کا کیا کہنا۔

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ نے اپنی تازہ تصنیف دیباچہ انگریزی قرآن مجید میں جا بجا ایسے واقعات بھی تحریر فرمائے ہیں۔ جن میں اس فدائیت اور اخلاص کا اظہار ہے اور ان واقعات کو بیان کرتے ہوئے بعض جگہ ایسا لطیف انداز اختیار فرمایا ہے جو صرف آپ کا ہی حصہ ہے۔ اسکی صحیح کیفیت تو اس لطیف کتاب کے پڑھنے سے ہی معلوم ہوسکتی ہے کہ کس طرح ایک ایک فقرہ اور ایک ایک لفظ سے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی حقیقی شان ظاہر ہوتی ہے۔ اور انسان پر ایک بے خودی کی سی حالت طاری ہو جاتی ہے۔ میں امروزہ اشاعت میں ایک اقتباس پیش کرتا ہوں تاکہ قارئین کرام اس سے لطف اندوز ہوں اور دیکھیں کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے وجود باجود کے ساتھ مردوں کے علاوہ عورتوں کو بھی کیسی بے نظیر محبت تھی اور اس محبت میں ان کا اخلاص اعلےٰ پایہ کا تھا۔

آپ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا جنگ احد سے مدینہ کی جانب واپس آنے کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں۔

"جب رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم شہدا کو دفن کرکے مدینہ واپس گئے تو عورتیں اور بچے شہر سے باہر استقبال کے لئے نکل آئے۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی اونٹنی کی باگ سعد بن معاذؓ مدینہ کے رئیس نے پکڑی ہوئی تھی اور فخر سے آگے آگے دوڑے جاتے تھے۔ شاید دنیا کو یہ کہہ رہے تھے کہ دیکھا ہم محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو خیریت سے اپنے گھر واپس لے آئے۔ شہر کے پاس انہیں ایک بڑھیا ماں جس کی نظر کمزور ہو چکی تھی آتی ہوئی ملی۔ احد میں اس کا ایک بیٹا عمرو بن معاذؓ بھی مارا گیا تھا اسے دیکھ کر سعد بن معاذؓ نے کہا یا رسول اللہ! امّی۔ اے اللہ کے رسول میری ماں آ رہی ہے۔ آپ نے فرمایا خدا تعالےٰ کی برکتوں کے ساتھ آئے بڑھیا آگے بڑھی اور اپنی کمزور پھٹی پھٹی آنکھوں سے ادھر ادھر دیکھا کہ کہیں رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی شکل نظر آجائے آخر رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کا چہرہ پہچان لیا اور خوش ہو گئی۔ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ مائی مجھے تمہارے بیٹے کی شہادت پر تم سے ہمدردی ہے۔ اس نیک عورت نے کہا حضور جب میں نے آپ کو سلامت دیکھ لیا تو سمجھو کہ میں نے مصیبت کو بھون کر کھا لیا" کیا عجیب محاورہ ہے۔ محبت کے کتنے گہرے جذبات پر دلالت کرتا ہے غم انسان کو کھا جاتا ہے۔ وہ عورت جسکے بڑھاپے میں اس کا عصائے پیری ٹوٹ گیا۔ کس بہادری سے کہتی ہے میرے بیٹے کے غم نے مجھے کیا کھانا ہے جب محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم زندہ ہیں تو میں اس غم کو کھا جاؤں گی میرے بیٹے کی موت مجھے مارنے کا موجب نہیں ہوگی بلکہ یہ خیال کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے لئے اس نے جان دی میری قوت کے بڑھانے کا موجب ہو گا۔ اے انصار! میری جان تم پر فدا ہو تم کتنا ثواب لے گئے!"

اللہ اللہ کیا اخلاص اور کیا فدائیت ہے وہ قوم جو اعلیٰ اخلاق سے کوسوں دور تھی جو میت پر نوحہ کرنا عین فرض سمجھتی تھی اور ان کے لئے مرنے والا اپنے رشتہ داروں کو وصیت کیا کرتا تھا کہ دیکھنا میرے سوگ اور مجھ پر نوحہ کرنے میں کوئی کمی نہ ہونے پائے رسول مقبول صلے اللہ علیہ وسلم کی آمد سے اسکی کایا پلٹ گئی۔ اور مرد تو ایک طرف رہے۔ عورتیں جو عام طور پر موت فوت کے موقعہ پر صبر کا دامن ہاتھ سے چھوڑ دیتی ہیں۔ ان میں یہ تبدیلی پیدا کر دی۔ کہ وہ اپنے جوان بیٹوں کی شہادت پر ایسے صبر کا نمونہ دکھلاتی ہیں کہ انسان حیران ہو جاتا ہے۔ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کیا خوب فرماتے ہیں کہ

"عیسائی دنیا مریم مگدلینی اور اسکی ساتھی عورتوں کی اس بہادری پر خوش ہے کہ وہ مسیح کی قبر پر صبح کے وقت دشمنوں سے چھپ کر پہنچی تھیں میں ان سے کہتا ہوں آؤ اور میرے محبوب کے مخلصوں اور فدائیوں کو دیکھو کہ کن حالوں میں انہوں نے اس کا ساتھ دیا"

صلی اللہ علی نبیہ محمد

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام

حقیقی ایمان وہ ہے جو خدا کے رسول کو شناخت کرنے سے حاصل ہوتا ہے

"مبارک اور بہ خیر وہ ایمان ہے جو خدا کے رسول کے ذریعہ سے حاصل ہوتا ہے۔ کیونکہ وہ ایمان صرف اس حد تک نہیں ہوتا کہ خدا کے وجود کی ایک ضرورت ہے۔ بلکہ صدہا آسمانی نشان اس کو اس حد تک پہنچا دیتے ہیں کہ درحقیقت وہ خدا موجود ہے۔ پس اصل بات یہ ہے کہ خدا پر ایمان مستحکم کرنے کے لئے انبیاء علیہم السلام پر ایمان لانا بطور میخوں کے ہے۔ اور خدا پر ایمان اسی وقت تک قائم رہ سکتا ہے جب تک کہ رسول پر ایمان ہو اور جب رسول پر ایمان نہ رہے تو خدا پر ایمان لانے میں بھی کوئی آفت آجاتی ہے۔ اور خشک توحید انسان کو جلد گمراہی میں ڈالتی ہے۔ اسی واسطے میں نے کہا کہ فطرتی ایمان لعنتی ہے۔ یعنی جس کی بنیاد صرف صحیفۂ فطرت ہے اور جس کی بناء مجرد فطرت پر ہے اور رسول کی روشنی سے حاصل نہیں۔ آخر وہ لعنتی خیال تک پہنچا دیتا ہے غرض خدا کے رسول کو چھوڑ کر اور رسول کے معجزات کو چھوڑ کر محض فطرت کے لحاظ سے جس کا ایمان ہے۔ وہ ایک دیوار ریگ ہے وہ آج بھی گرا اور کل بھی۔ ایمان درحقیقت وہی ایمان ہے جو خدا کے رسول کو شناخت کرنے کے بعد حاصل ہوتا ہے۔ اس ایمان کو زوال نہیں ہوتا اور اس کا انجام بد نہیں ہوتا۔ ہاں جو شخص سرسری طور پر رسول کا تابع ہو گیا اور اسکو شناخت نہیں کیا وہ اس کے انوار سے مطلق بے نصیب ہے اس کا ایمان بھی کچھ چیز نہیں اور آخر ضرور وہ مرتد ہو گا۔ جیسا کہ مسیلمہ کذاب ہوا اور عبد اللہ بن ابی سرح اور عبید اللہ بن جحش آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں اور یہودا اسکریوطی اور اسکے ساتھی اور عیسائی مرتد حضرت عیسےٰ کے زمانہ میں اور بعض دوسرے چراغ دین اور عبد الحکیم خان ہمارے اس زمانہ میں مرتد ہوئے" (حقیقۃ الوحی صفحہ ۱۵۸ و صفحہ ۱۵۹)

دو احمدی طالبات کی ایم اے میں کامیابی

اس سال پنجاب یونیورسٹی کے ایم اے (عربی) کے امتحان میں دو احمدی طالبات شامل ہوئی تھیں۔ جو بفضل خدا اچھے نمبروں میں کامیاب ہوئیں۔ حمیدہ بیگم صاحبہ بنت مرزا محمد صادق صاحب مرحوم نے فرسٹ کلاس اور سلیمہ بیگم صاحبہ بنت (حکیم؟) عصمت اللہ صاحب نے سیکنڈ کلاس حاصل کی۔ خدا تعالےٰ ان کی اس نمایاں کامیابی کو دین و دنیا کے لئے بابرکت کرے اور آئندہ ترقیات کا پیش خیمہ بنائے۔ آمین

درخواست ہائے دعا

عزیزم شیخ مبارک احمد صاحب فاضل مبلغ مشرقی افریقہ کا لڑکا عزیز منور احمد بعارضہ بخار کچھ زیادہ بیمار ہوتا جاتا ہے اور دن بدن کمزور ہو رہا ہے۔ قارئین الفضل سے درخواست ہے کہ عزیز موصوف کی صحت کیلئے دعا فرما کر احسان فرماویں۔ نیز خاکسار کے لئے بھی کہ مجھے پٹھوں میں درد کی وجہ سے تکلیف ہے۔

خاکسار شیخ محمد الدین مختار عام صدر انجمن احمدیہ قادیان

خاکسار کو بیک وقت دو متضاد بیماریاں لاحق ہو گئی ہیں۔ یعنی نفث الدم اور ضیق النفس نفث الدم کا علاج ضیق النفس کو مضر پڑتا ہے اور ضیق النفس کا علاج نفث الدم کے خلاف پڑتا ہے۔ تمام احباب جماعت و صحابہ کرام رضوان اللہ تعالےٰ علیہم سے نہایت ہی عاجزانہ رنگ میں درد مندانہ دعا کی درخواست ہے

خاکسار محمود حسن بنی اسرائیل سکرٹری تعلیم و تربیت
مغل ہاؤس محمد نگر لاہور

ترسیل زر اور انتظامی امور کے متعلق مینجر الفضل سے خط و کتابت کریں نہ کہ ایڈیٹر سے (ایڈیٹر)

روزنامہ الفضل

۲۰ اکتوبر ۱۹۴۸ء

یو۔این او کی بے بسی

فلسطین میں عارضی صلح سے زیادہ نقصان عربوں کو پہونچا ہے۔ جب سے یو۔این او نے جنگ فلسطین کو بند کر دیا ہے۔ کوئی دن ایسا نہیں گزرا۔ جب یہودیوں کی خلاف ورزی کی خبر نہیں آئی۔ یہی نہیں کہ انہوں نے حقیقی طور پر لڑائی بند ہی نہیں کی۔ بلکہ اس عرصہ میں انہوں نے اپنی طاقت پہلے سے بہت زیادہ مضبوط کر لی ہے۔ بہت سے نوجوان لڑنے کے قابل یہودی فلسطین میں داخل ہوتے رہے ہیں۔ اور اسلحہ کی درآمد بھی زیادہ سے زیادہ ہوتی رہی ہے۔ یہودی تو اس طرح اپنی طاقت بڑھاتے رہے ہیں۔ لیکن عرب کچھ تو باہمی اختلافات کی وجہ سے اور کچھ اس وجہ سے کہ ان کو کوئی بیرونی مدد حاصل نہیں تھی۔ اور نہ کہیں سے اسلحہ درآمد کر سکتے تھے۔ پہلے کی نسبت کمزور ہو گئے ہیں۔

حقیقت یہ ہے کہ یو۔این او جیسی مجلس جس کے پاس اپنے احکام منوانے کے کوئی سامان موجود نہیں۔ ایسے حالات میں جب کوئی فریق ناجائز فائدہ اٹھانے پر تلا ہو کوئی مفید ثابت نہیں ہو سکتی۔ اور اس کے سخت سے سخت احکامات بھی بالکل ناکارہ ہیں۔ یہودیوں نے کاؤنٹ برناڈوٹ کو قتل کر دیا ہے۔ مگر یو۔این۔او اس معاملہ میں ابھی تک کچھ بھی نہیں کر سکی یہودیوں کو کئی بار اس معاملہ کی تحقیقات کے متعلق سرزنش کی جا چکی ہے۔ مگر ان کے کانوں پر جوں تک نہیں رینگی۔ وہ جانتے ہیں کہ یو۔این۔او ان کا کچھ نہیں بگاڑ سکتی۔ ان کی خلاف ورزیوں کے متعلق کئی رپورٹیں ہو چکی ہیں۔ ایک بات کے متعلق ابھی تحقیقات ختم نہیں ہوتی۔ کہ کئی نئی باتیں پیدا ہو جاتی ہیں۔ اب یہودیوں نے غزہ پر شدید بمباری شروع کر دی ہے۔ یو۔این۔او کے ترجمان نے اس کی اطلاع دی ہے۔ اور لطف یہ ہے کہ یو۔این او کے ممبروں نے غزہ کو خالی کر دیا ہے۔ اور وہاں سے بھاگ اٹھے ہیں۔

مصری اطلاعات کے مطابق جو یو۔این۔او کے ممبر صرف مصری حدت کے اندر رہ سکتے ہیں۔ یہودیوں نے ان کو اپنے علاقہ میں داخل بھی نہیں ہونے دیا اور یہ عذر کرتے رہے ہیں۔ کہ تمام علاقہ سرنگوں سے اٹا ہوا ہے۔ یہودیوں کی دراز دستیوں سے تنگ آکر ناچار مصری افواج نے بھی جواب دینا شروع کر دیا ہے۔ مصر نے یو۔این۔او کو صاف صاف کہہ دیا ہے کہ وہ فلسطین کے جنوبی علاقہ میں متارکہ کے پابند نہیں رہ سکتے۔ یہودیوں نے تو اس سے پہلے ہی جنگ بند کرنے سے انکار کر دیا تھا ان کے پاس جنگ جاری رکھنے کا یہ بہانہ ہے کہ وہ یہودی بستیوں تک راستہ صاف رکھنا چاہتے ہیں۔

الغرض جنوبی فلسطین میں جنگ زور شور سے شروع ہو گئی ہے۔ اگرچہ بعض اخبارات کی رائے ہے۔ کہ یہ آگ فلسطین کے دوسرے علاقوں میں نہیں پھیلے گی۔ لیکن آخر اس کی ضمانت کیا ہے۔ یو۔این او کی حفاظتی کونسل کے تمام انتظامات درہم برہم ہو چکے ہیں۔ اس کے ممبر بھاگے جا رہے ہیں۔ سمجھ نہیں آتی۔ کہ ایسی بے دست و پا انجمن کر ہی کیا سکتی ہے۔ اصل میں موجودہ یو۔این۔او کی مجلس مغرب کی بڑی بڑی اقوام کے لئے تقریروں کے ایک بنڈل کے سوا اور کچھ بھی نہیں۔ آج تک اس کا ایک بھی کام پایہ تکمیل کو نہیں پہونچا۔ ہمیں یقین ہے کہ اگر فلسطین کے معاملہ میں شروع ہی سے اس مجلس کا کوئی تعلق نہ ہوتا۔ تو آج تک یہ معاملہ طے ہو چکا ہوتا۔ بلکہ یہ جھگڑا پیدا ہی نہ ہوتا۔ لیکن جن اقوام نے یہ مجلس کھڑی کی ہے۔ وہ معاملہ طے کرنا ہی نہیں چاہتیں۔ ایسی بین الاقوامی مجلس تو جب ہی کارآمد ہو سکتی ہے۔ کہ وہ عدل و انصاف کے نقطۂ نظر سے کوئی فیصلہ کرنے پر آمادہ ہو۔ یہاں عدل و انصاف کا تو نام و نشان بھی نہیں۔ یہ صرف ان اقوام کی بازیگاہ ہے۔ جنہوں نے اسے کھڑا کیا ہے۔ وہ اس کا تمام کاروبار اپنے مفاد کے مطابق چلانا چاہتی ہیں۔ اگر عدل و انصاف ان کے پیش نظر ہوتا تو یہودی فلسطین میں عارضی صلح کی ایک بھی خلاف ورزی نہ کر سکتے نہ کاؤنٹ برناڈوٹ قتل ہوتے اور نہ لاکھوں عرب پناہ گزین خانماں خراب پھرتے۔

خدا جانے یہ بے درد قومیں فلسطین کو ابھی کس حال تک پہونچا کر دم لیں گی۔ اور یہ بدنصیب ملک اپنے مہربانوں سے کب نجات حاصل کرے گا۔ روز بروز مطلع تاریک تر ہوتا چلا جا رہا ہے۔ امن و امان کی کوئی کرن نظر نہیں آتی۔

ڈاکٹر محمود کا قتل اور کوئٹہ پولیس

معاصر انقلاب نے مندرجہ بالا عنوان کے تحت ایک ادارتی نوٹ اپنے امروزہ اشاعت میں تحریر کیا ہے۔ جس کو ہم ذیل میں نقل کرتے ہیں:۔

"آج سے کئی ہفتے پیشتر کوئٹہ میں ایک نہایت قابل۔ ہر دلعزیز اور جوان ڈاکٹر محمود احمد کو بعض غنڈوں نے فرقہ پرستی کے ایک ہنگامے میں قتل کر دیا۔ حالانکہ اس کا قصور صرف یہ تھا۔ کہ وہ لوگوں کو لڑنے بھڑنے سے روک رہا تھا۔ کوئٹہ میں اور پنجاب کے اکثر مقامات پر بھی ڈاکٹر محمود کے اس خون ناحق پر بے حد رنج و تاسف کا اظہار کیا گیا۔ لیکن بے انتہا تعجب کا مقام ہے۔ کہ اب تک کوئٹہ پولیس نے اس سلسلے میں کوئی گرفتاری تک نہیں کی۔ حالانکہ یہ معلوم کرنا کچھ بھی مشکل نہیں تھا۔ کہ کون کون لوگ مرحوم پر قاتلانہ حملے میں شریک تھے۔ اور تھوڑی سی تفتیش قاتلوں کو کیفر کردار تک پہنچانے کے لئے کافی تھی۔ حکام بلوچستان کو اس معاملہ میں خاص توجہ سے کام لینا چاہیئے۔ ورنہ ایسے قاتلوں کی حوصلہ افزائی ہوگی۔ اور قانون و انتظام کا وقار خاک میں مل جائے گا۔ کیا ہم امید رکھیں کہ پولیس جلد از جلد اپنا فرض ادا کرے گی؟" (انقلاب ۲۰ اکتوبر ۱۹۴۸ء)

ہم اس کے سوا کچھ نہیں کہنا چاہتے کہ محکمہ پولیس کی توجہ اس طرح جلد از جلد مبذول کرنے کی درخواست کریں۔ ایک ایسے کھلم کھلا قتل کے متعلق کوئٹہ پولیس کی غفلت واقعی نہایت محل اعتراض ہے۔ ایسے فرقہ وارانہ بلاوجہ قتل کے متعلق تو چاہیئے تھا۔ کہ پولیس غیر معمولی چوکسی اور ہوشیاری سے کام لیتی۔ اور مجرموں کا فوراً پتہ لگا کر ان کو کیفر کردار تک پہونچاتی۔ تاکہ آئندہ ایسے واقعات کا پاکستان میں سدباب ہو جاتا۔ ورنہ جیسا کہ معاصر نے لکھا ہے ایسے قاتلوں کی حوصلہ افزائی ہوگی۔ اور انتظام و قانون کا وقار خاک میں مل جائے گا۔

برطانیہ کی مشکلات

دولت مشترکہ کے وزرا کی لنڈنی کانفرنس کے افتتاح کے ساتھ ہی جس بات کا برطانیہ میں زیادہ چرچا شروع ہو گیا ہے۔ وہ یہ سوال ہے کہ آیا ہند دولت مشترکہ میں شامل رہے گا یا نہیں۔ پنڈت نہرو کے برطانیہ میں قدم رکھنے پر پہلا سوال یہی ان سے کیا گیا تھا۔ پنڈت جی نے اس کا مختصراً جواب یہ دیا۔ کہ اس بات کا فیصلہ آئندہ منعقد ہونے والی ہند دستور ساز اسمبلی کے اجلاس میں کیا جائے گا۔

جہاں تک برطانوی اخبارات میں اس امر کے متعلق ذکر آیا ہے۔ اس سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ برطانیہ کے ارباب حل و عقد کے دل میں ہند کے آخری فیصلہ کے متعلق شکوک ضرور ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ پنڈت نہرو کی آؤ بھگت ہر طرف نہایت سرگرمی سے ہوتی رہی ہے۔ اور ان کو خوش رکھنے کے لئے جلسوں میں خوشامدانہ تقریریں بھی ان کی موجودگی میں بڑے بڑے برطانوی مدبرین اور مقتدر لیڈروں نے کی ہیں۔ بلکہ یہ بھی کہا جاتا ہے۔ کہ دولت مشترکہ کے اصولوں کو بھی وسیع تر کر دیا جائے گا۔ تاکہ اس میں ایسے ممالک بھی شامل ہو سکیں۔ جو بادشاہ کی وفاداری ضروری نہ سمجھیں۔ اس ضمن میں نام تو لنکا اور پاکستان کا بھی لیا جاتا ہے۔ مگر یہ تبدیلی دراصل ہند کے لئے راہ تیار کرنے کی غرض سے سمجھی جاتی ہے کیونکہ ہند اپنا دستور آزاد ریپبلک کے نمونہ پر بنانے کا خواہشمند ہے۔ اور اس کا اظہار وہ کئی بار کر چکا ہے۔ برطانیہ کے نقطۂ نظر سے جس طرح بھی ہو سکے ہند کو دولت مشترکہ میں رکھنا لازمی ہے۔ کیونکہ اس کے بغیر اس کی بحر ہند کی دفاعی پالیسی مکمل نہیں ہو سکتی۔ اور اس کی وسیع سلطنت میں ایک بڑا خلا پیدا ہو جاتا ہے۔ یہ درست ہے کہ برطانیہ کو پاکستان اور لنکا کی بھی بڑی ضرورت ہے۔ مگر فائدہ اٹھانے کے طریقے ہند ان دونوں سے بہتر سمجھتا ہے۔

مبلغ لاہور کا تقرر

مکرم مولوی عبد الغفور صاحب فاضل کو لاہور کے لئے مبلغ مقرر کیا گیا ہے۔ اور انہوں نے کام شروع کر دیا ہے۔ عہدہ داران حلقہ جات اور احباب سے التماس ہے کہ ان سے تعاون فرمائیں۔ اور عند اللہ ماجور ہوں۔

ناظر دعوۃ و تبلیغ

دعائے مغفرت

خاکسار کے بڑے بھائی حسن محمد صاحب ساکن قادیان حال شہر سیالکوٹ محلہ نیا سیانہ پورہ ۱۴/۱۵ اکتوبر کی درمیانی شب وفات پا گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ احباب سے درخواست ہے کہ مرحوم کی مغفرت اور بلندی درجات کے لئے دعا فرمائیں۔

خاکسار: سردار محمد کاتب الفضل

کیا قرآن پاک کی تعلیم کے مطابق "بائیبل مقدس" خدا کا کلام ہے؟

از مکرم خان صاحب برکت علی خان صاحب راولپنڈی

سول اینڈ ملٹری گزٹ مورخہ ۵ ر اکتوبر ۱۹۵۳ء میں کسی صاحب غلام جیلانی ۔ گارڈن کالج راولپنڈی کی طرف سے ایک چٹھی چھپی ہے ۔ جس میں وہ لکھتے ہیں کہ "حال ہی میں ایک بیان میں وزیر تعلیم صاحب پاکستان نے کہا ہے ۔ کہ بعض (علمی) ادارے طالب علموں کو انکے اپنے مذہب کے علاوہ دوسرے مذہب کا مطالعہ کرنے پر مجبور کرتے ہیں ۔ یہ برداشت نہیں کیا جائے گا"

"حیرانی ہے کہ جب پاکستان میں کوئی ایسا ادارہ نہیں جو کسی جھوٹے مذہب کی تعلیم دیتا ہو ۔ تو پھر یہ بیان کیوں دیا گیا ۔ پاکستان میں صرف دو قسم کے ادارے ہیں ۔ یعنی مسلم اور عیسائی ۔ بائیبل مقدس کی تعلیم قرآن پاک کی تعلیم کے خلاف نہیں ۔ قرآن پاک کی تعلیم کے مطابق بائیبل مقدس کلام الٰہی ہے ۔ میں ایسے شخص کو [illegible] روپیہ دینے کے لئے رضامند ہوں ۔ جو یہ ثابت کر سکے ۔ کہ قرآن پاک کی تعلیم کے مطابق بائیبل مقدس خدا کا کلام نہیں ہے"

غالباً اس چٹھی کے لکھنے والے صاحب عیسائی ہیں یا مسلمان کیونکہ انہوں نے اپنا پتہ عیسائی کالج کا دیا ہے ۔ اور عیسائیوں میں یہ دستور ہے کہ اگر کوئی شخص اپنا مذہب چھوڑ کر ان کے مذہب میں شامل ہو جائے ۔ تو وہ اس کا پہلا نام تبدیل نہیں کرتے ۔

معلوم نہیں کہ اس چٹھی کے لکھنے والے صاحب کے ذہن میں جھوٹے مذہب کی کیا تعریف ہے ۔ لیکن حقیقت یہ ہے کہ اسلام یا قرآن پاک کسی مذہب کو بھی جو دنیا میں رائج ہے ۔ اور لاکھوں کروڑوں آدمی اس کے ماننے والے پائے جاتے ہیں جھوٹا قرار نہیں دیتا ۔ بلکہ اسکی تعلیم یہ ہے کہ اسلام کے علاوہ جس قدر مذاہب ہیں ۔ ان سب کی بنیاد الہام یا وحی الٰہی پر ہے وان من امۃ الا خلا فیھا نذیر پ ۲۲ ع ۱۵ اور ولکل امۃ رسول پ ۱۱ ع ۱۰ دنیا میں کوئی ایسی قوم نہیں ۔ جس میں خدا کی طرف سے کوئی نبی پیغامبر رشی منی یا ہادی نہ آیا ہو ۔ کیونکہ وہ کسی ایک قوم کا خدا نہیں بلکہ رب العالمین اور سب قوموں کا رب ہے ۔ اور جس طرح اس نے دنیاوی سامان سورج چاند ہوا پانی وغیرہ انسان کی دنیاوی جسمانی ضروریات کے لئے مہیا کئے ہوئے ہیں ۔ اسی طرح روحانی تربیت کے لئے روحانی ہادی بھیجے ہیں ۔ البتہ چونکہ پہلے ان قوموں کا آپس میں تعلق نہیں تھا ۔ اور وہ ایک دوسرے سے الگ الگ پڑی تھیں ۔ اس لئے ان کے ہادی اور ان کے ذریعہ جو تعلیم نازل کی گئی ۔ وہ مختص القوم اور مختص الزمان تھی ۔ اور اسی لئے اس تعلیم کی حفاظت کا کوئی ذمہ خدا کی طرف سے نہ لیا گیا ۔ اور اس میں تحریف ہو گئی ۔ اور وہ اپنی اصلی صورت میں قائم نہ رہی ۔ اور اسی لئے جب دنیا ایسی حالت میں پہنچ گئی ۔ کہ ان میں آپس میں ملنے کے ذرائع پیدا ہونے لگے ۔ تو ساری دنیا کے لئے قیامت تک کے لئے ایک رسول محمد صلے اللہ علیہ وسلم بھیجا گیا ۔ اور ایک ہی کتاب قرآن مجید دی گئی ۔ سوائے قرآن کریم کے کسی موجودہ آسمانی کتاب میں یہ دعوےٰ موجود نہیں ۔ کہ وہ خدا کی طرف سے ہے ۔ اور اس میں کسی تغیر و تبدل کی گنجائش نہیں ۔ نیز یہ کہ اسکی تعلیم دائمی اور مکمل ہے ۔ اس کے متعلق ملاحظہ ہوں قرآن کریم کی مندرجہ ذیل آیات ۔

(۱) انا نحن نزلنا علیک القرآن تنزیلا ۔ پ ۲۹ ع ۲ ہم نے یہ قرآن تیری طرف اتارا

(۲) انا نحن نزلنا الذکر وانا لہ لحافظون پ ۱۴ ع ۱ ہم نے یہ قرآن اتارا اور ہم ہی اسکے محافظ ہیں ۔

(۳) فیھا کتب قیمۃ پ ۳۰ ع ۲۲ ۔ اس میں مستقل اور قائم رہنے والی آیات اور تحریریں اور قوانین ہیں ۔

(۴) ان ھذا القرآن یھدی للتی ھی اقوم پ ۱۵ یہ قرآن ایسی تعلیم کی طرف ہدایت کرتا ہے جو صحیح سیدھی اور پکی ہے ۔ اور کم سے کم عرصہ میں منزل مقصود تک پہنچا دیتی ہے ۔

(۵) وانہ لکتاب عزیز لا یاتیہ الباطل من بین یدیہ ولا من خلفہ $\frac{۲۴}{۱۹}$ یہ ایسی کتاب غالب ہے ۔ کہ اس میں آگے پیچھے کہیں سے بالکل جھوٹ راہ نہیں پا سکتا ۔

(۶) الیوم اکملت لکم دینکم واتممت علیکم نعمتی الخ $\frac{۶}{۱}$ آج کے دن میں نے تمہارے لئے تمہارا دین مکمل کر دیا ۔ اور تم پر اپنی نعمت پوری کر دی ۔

(۷) وانزلنا الیک الکتب بالحق مصدقا لما بین یدیہ من الکتب ومھیمنا علیہ الخ $\frac{۶}{۱۱}$ اور ہم نے یہ کتاب تیری طرف حق کے ساتھ اتاری ہے جو پہلی کتاب توریت کی تصدیق کرتی ہے ۔ اور اس پر نگہبان ہے یعنے اس کے سچ کو سچ اور غلط کو غلط بتاتی ہے ۔

غلام جیلانی صاحب فرماتے ہیں کہ بائیبل مقدس کی تعلیم قرآن پاک کی تعلیم کے خلاف نہیں نیز یہ کہ قرآن پاک کی تعلیم کے مطابق بائبل مقدس کلام الٰہی ہے ۔ حالانکہ صرف ایک بات ہی نہیں بلکہ کئی باتوں میں اختلاف ہے ۔ مثلاً پہلے ہستی باری تعالیٰ کو ہی لیا جائے ۔ قرآن کریم کہتا ہے قل ھو اللہ احد اللہ الصمد لم یلد ولم یولد ولم یکن لہ کفوا احد ۔ کہہ دے کہ اللہ ایک ہے ۔ اللہ بے نیاز ہے ۔ اسنے کسی نے نہیں جنا اور نہ وہ خود جنا گیا ۔ اور کوئی اس کا ہمسر نہیں ہے ۔ لیکن عیسائی حضرت عیسےٰ علیہ السلام کو خدا اور خدا کا بیٹا کہتے ہیں ۔ بعض کہتے ہیں باپ بیٹا اور روح القدس ملکر ایک وجود بنتا ہے ۔ قرآن کریم میں لکھا ہے لقد کفر الذین قالوا ان اللہ ثالث ثلاثۃ وما من الٰہ الا الٰہ واحد تحقیق کفر کیا ان لوگوں نے جنہوں نے کہا تحقیق اللہ تیسرا ہے تین میں کا حالانکہ ایک اللہ کے سوا اور کوئی اللہ نہیں ۔ یہ بڑی بھاری بات ہے کہ خدا کا کوئی بیٹا تجویز کیا جائے ۔ اس میں شک نہیں کہ اگر کوئی خدا کا بیٹا ہے تو وہ خدا ہی ہونا چاہیے کیونکہ ہر جنس کا اسی جنس سے ہونا لازمی ہے ۔ اگر انسان کا بیٹا انسان اور حیوان کا بیٹا حیوان ہوتا ہے تو پھر خدا کا بیٹا بھی خدا ہی ہونا چاہیے ۔ لیکن قرآن پاک کہتا ہے لقد جئتم شیئا ادا تکاد السموٰت یتفطرن منہ وتنشق الارض وتخر الجبال ھدا ان دعوا للرحمٰن ولدا $\frac{۱۶}{۹}$ ۔ تحقیق تم نے ایک بڑی بات کہہ دی ۔ نزدیک ہیں کہ اس بات سے زمین اور آسمان پھٹ جائیں اور پہاڑ کانپ کر گر پڑیں کہ انہوں نے رحمٰن کیلئے بیٹے کا دعویٰ کیا ۔

قرآن کریم میں حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے یہ دعوےٰ مذکور ہے کہ انی رسول اللہ الیکم جمیعا الذی لہ ملک السموٰت والارض میں تم سب کی طرف اللہ کا رسول ہوں ۔ نیز یہ کہ الذین یتبعون الرسول النبی الامی الذی یجدونہ مکتوبا عندھم فی التوراۃ والانجیل $\frac{۹}{۹}$ یعنے میری نسبت تورات اور انجیل میں پیشگوئی موجود ہے ۔ مگر یہودی اور عیسائی کہتے ہیں کہ کوئی ایسی پیشگوئی نہیں ۔

اسی طرح حضرت عیسےٰ علیہ السلام کی نسبت لکھا ہے کہ (و) رسولا الی بنی اسرائیل $\frac{۳}{۱۳}$ (وہ صرف بنی اسرائیل کی طرف رسول کر کے بھیجے گئے تھے ۔ مگر عیسائی کہتے ہیں کہ وہ ساری دنیا کیلئے ہادی تھے ۔

(باقی صفحہ پر دیکھیں)

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام

اسلام ہر لحاظ سے کامل اور عالمگیر مذہب ہے

"اس سے نبی کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی قوت قدسی اور انفاس طیبہ اور جذب الی اللہ کی قوت کا پتہ لگتا ہے ۔ کہ کیسی زبردست قوتیں آپ کو عطا کی گئی تھیں ۔ جو ایسا پاک اور جاں نثار گروہ اکٹھا کر لیا ۔ یہ خیال بالکل غلط ہے ۔ جو جاہل لوگ کہدیتے ہیں ۔ کہ یونہی لوگ ساتھ ہو جاتے ہیں ۔ جب تک ایک قوت جذب اور کشش کی نہ ہو ۔ کبھی ممکن نہیں ہے ۔ کہ لوگ جمع ہو سکیں ۔ میرا مذہب یہی ہے کہ آپ کی قوت قدسی ایسی تھی ۔ کہ کسی دوسرے نبی کو دنیا میں نہیں ملی ۔ اسلام کی ترقی کا راز یہی ہے ۔ کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی قوت جذب بہت زبردست تھی ۔ اور پھر آپ کی باتوں میں وہ تاثیر تھی کہ جو سنتا تھا ۔ وہ گرویدہ ہو جاتا تھا ۔ جن لوگوں کو آپ نے کھینچا ۔ ان کو پاک وصاف کر دیا ۔ اور اس کے ساتھ ہی آپ کی تعلیم ایسی سادہ اور صاف تھی ۔ کہ اس میں کسی قسم کے گورکھ دھندے اور معمے تثلیث کی طرح نہیں ہیں ۔ چنانچہ نپولین کی بابت لکھا ہے کہ وہ مسلمان تھا اور کہا کرتا تھا ۔ کہ اسلام بہت ہی سیدھا سادہ مذہب ہے ۔ اس نے تثلیث کی تکذیب کی ہے ۔ غرض آپ وہ دین لائے ۔ جو سیدھا سادہ ہے ۔ جو خدا کے سامنے یا انسان کے سامنے شرمندہ نہیں ہو سکتا ۔ قانون قدرت اور فطرت کے ساتھ ایسا وابستہ ہے ۔ کہ ایک جنگلی بھی آسانی کے ساتھ سمجھ سکتا ہے ۔ تثلیث کی طرح کوئی لاینحل عقدہ اس میں نہیں ۔ جس کو نہ خود سمجھ سکے اور نہ ماننے والے جیسا کہ عیسائی کہتے ہیں تثلیث قبول کرنے کے لئے ضروری ہے کہ پہلے بت پرستی اور اوہام پرستی کرے ۔ اور عقل و فکر کی قوتوں کو بالکل بیکار اور معطل چھوڑ دے ۔ حالانکہ اسلام کی توحید ایسی ہے ۔ کہ ایک دنیا سے الگ تھلگ جزیرہ میں بھی سمجھ آ سکتی ہے ۔ یہ دین عیسائی جو پیش کرتے ہیں ۔ یہ عالمگیر اور مکمل دین نہیں ہو سکتا ۔ اور نہ انسان اس سے کوئی تسلی یا اطمینان پا سکتا ہے ۔ مگر اسلام ایک ایسا دین ہے جو کیا باعتبار توحید اور اعمال حسنہ اور کیا تکمیل مسائل سب سے بڑھ کر ہے"

(الحکم ۳۱ جولائی ۱۹۰۲ء)

اقوام متحدہ ——— اور ——— قضیۂ فلسطین

کاؤنٹ برناڈوٹ کی گیارہ سفارشات

(از مکرم ملک عطاء الرحمٰن صاحب مجاہد فرانس)

فلسطین کا معاملہ عنقریب اقوام متحدہ کے اجلاس عامہ میں پیش ہوگا۔ چوہدری سر محمد ظفر اللہ خانصاحب نے اجلاس عام کے ایجنڈا کی ترتیب پر بحث کے دوران میں اس امر پر زور دیا تھا کہ قضیہ فلسطین کی نزاکت کے پیش نظر یہ مستحسن اور ضروری ہوگا کہ اس معاملہ کو ایجنڈا کی شق اول پر رکھا جائے۔ لیکن اسے تیسرے نمبر پر رکھا گیا ہے۔ چنانچہ اس قضیہ پر آئندہ بحث کو سمجھنے کے لئے بعض ضروری تفصیلات کا علم ضروری ہوگا۔ اس کے علاوہ کاؤنٹ برناڈوٹ کی سفارشات کی روشنی میں چونکہ آئندہ اس قضیہ پر غور کیا جائے گا اس لئے ان سفارشات کا بیش از وقت علم بھی ہو سکتا ہے۔ اس لئے ناظرین منتظر اس قضیہ سے متعلق ضروری امور یکجائی طور پر عرض ہیں۔

اپریل ۱۹۴۷ء میں برطانیہ نے فلسطین پر اپنے عارضی اختیارات کو چھوڑنے کے خیال سے مجلس اقوام متحدہ کے سامنے فلسطین کی آئندہ حکومت کے متعلق بعض سفارشات پیش کیں۔ ۲۸ اپریل تا ۱۵ مئی ۱۹۴۷ء اقوام متحدہ کے خاص اجلاس نے گیارہ اراکین پر مشتمل ایک کمیٹی مقرر کی تاکہ اس معاملہ کے ابتدائی مطالعہ کے بعد اجلاس عام کے لئے رپورٹ تیار کرے۔ ضروری تحقیق کے بعد اس کمیٹی نے بالاتفاق اس امر کی سفارش کی کہ برطانوی انتداب کو جلد تر ختم کر دیا جائے اور ملک کو مکمل آزادی دے دی جائے۔ اس کمیٹی کے سات اراکین (کینیڈا۔ چیکو سلواکیہ۔ گوئٹے مالا۔ ہالینڈ۔ پیرو۔ سویڈن۔ اور یوراگوئے) نے عرب اور یہودی علیحدہ علیحدہ ریاستوں میں تقسیم فلسطین کی تجویز پیش کی۔ لیکن اقتصادی اتحاد اور شرکت کیساتھ نیز سفارش کی کہ یروشلم کو اقوام متحدہ کے اختیار میں رکھا جائے۔ اس کمیٹی کے تین ارکان (ہندوستان۔ ایران۔ یوگوسلاویہ) نے وفاقی ریاست کی سفارش کی۔ آسٹریلیا گیارھواں رکن تھا جو خاموش رہا۔

اقوام متحدہ نے اپنے دوسرے سالانہ اجتماع کے موقع پر ۲۹ نومبر ۱۹۴۷ء کو دو تہائی اراکین کی اکثریت سے اول الذکر تجویز یعنی تقسیم فلسطین کے حق میں فیصلہ کیا۔ ۳۳ اراکین اس کے حق میں تھے۔ ۱۳ اس کے مخالف (افغانستان۔ کیوبا۔ مصر۔ یونان ہندوستان۔ ایران۔ عراق۔ لبنان۔ پاکستان سعودی عرب۔ شام۔ ترکی۔ یمن) ۱۰ نے اظہار رائے نہ کیا (ارجنٹائن۔ چلی۔ چین کولمبیا۔ سالواڈور۔ ایتھوپیا۔ ہنڈورز۔ میکسیکو دولت برطانیہ۔ یوگوسلاویہ) پانچ اراکین (بولیویا۔ چیکوسلواکیہ۔ ڈنمارک۔ پاناما فلپائن) پر مشتمل کمیٹی اس فیصلہ کی تعمیل کے لئے مقرر کی گئی۔ عرب ریاستوں نے اس کی مخالفت کی۔ فلسطین کمشن نے مجلس تحفظ سے ۱۶ فروری ۱۹۴۸ء کو جنگی حادثات کے روکنے کیلئے کسی فوری اقدام کے لئے کہا۔ مجلس تحفظ کو یہ اختیار نہ تھا کہ وہ اقوام متحدہ کے فیصلہ کو بزور نافذ کرا سکتی۔ اس لئے پھر ایک اجلاس عام اقوام متحدہ کا (۱۶ اپریل تا ۱۴ مئی ۱۹۴۸ء) بلایا گیا۔ اجلاس عام نے ثالث کے تقرر کا فیصلہ کیا۔ اور کاؤنٹ برناڈوٹ (سویڈن) کو اس غرض کے لئے مقرر کیا گیا۔

اس کے ساتھ ساتھ ہی ۱۵ مئی ۱۹۴۸ء کو برطانوی عارضی اختیارات ختم ہو گئے۔ یہودیوں نے اسرائیلی حکومت کا اعلان کر دیا۔ اور عرب و یہود کے درمیان وسیع پیمانہ پر باقاعدہ لڑائی چھڑ گئی۔ آخر مجلس تحفظ کی ایک قرارداد کے ماتحت (۲۹ مئی) عرب اور یہود کے درمیان چار ہفتہ کیلئے عارضی صلح کا سمجھوتہ ہوا۔ صلح کی نگرانی کے لئے کمشن فرانس۔ بیلجیم اور امریکہ پر مشتمل تھا۔ اس دوران میں کاؤنٹ برناڈوٹ نے استقرار صلح کے لئے فریقین سے گفت و شنید جاری رکھی۔ اور ۲۸ جون کو فریقین کے سامنے بعض تجاویز رکھیں جو مسترد کر دی گئیں۔ ۱۵ جولائی کو مجلس تحفظ نے فریقین کو لڑائی بند کرنے کا حکم دیا۔ ۱۹ اگست کو مجلس تحفظ نے ۱۵ جولائی والی قرارداد کی دوبارہ تائید کرتے ہوئے فریقین کو انتباہ کیا۔ کہ صرف مجلس تحفظ ہی اس عارضی صلح کے زمانے کو ختم کر سکتی ہے۔ چنانچہ تا فیصلہ ثانی یہ عارضی صلح جاری رہے گی۔ اب یہ توقع کی جا رہی تھی کہ کاؤنٹ برناڈوٹ خود اپنے تاثرات اور سفارشات اجلاس عام میں پیش کریں گے۔

اور اس قضیہ پر مزید غور و فکر کے بعد کوئی معین فیصلہ آئندہ کیا جائے گا۔ لیکن اجلاس عام کے انعقاد کے قبل کاؤنٹ برناڈوٹ بعض یہود کے ہاتھوں قتل کر دیئے گئے اور عین اسی دن جبکہ کاؤنٹ موصوف کی مفصل رپورٹ اجلاس عام میں پیش کرنے کے لئے مجلس اقوام متحدہ کے دفتر (پیرس) میں وصول ہوئی۔ وہ قتل ہوئے۔

یہ رپورٹ تین حصوں میں ۱۲۴ صفحات اور ۲۵۰۰۰ الفاظ پر مشتمل ہے۔ اس رپورٹ میں حسب ذیل گیارہ سفارشات پیش کی گئی ہیں۔

سفارشات

(۱) غیر معین صلح جو اس وقت نافذ ہے اسے مستقل صلح میں بدل دیا جائے۔

(۲) مجوزہ عرب اور یہودی علاقوں کی حدود معین کر دی جائیں نجحند عرب ریاست میں شامل کر دیا جائے۔ اور گلیلی یہودی علاقہ میں۔

(۳) عرب علاقہ کا نظام عرب حکومتوں کے سپرد کر دیا جائے کہ وہ اعراب فلسطین کی رائے کے مطابق اسے قائم کریں۔

(۴) دونوں ریاستوں میں سرحدات معین ہونے پر اقوام متحدہ ان کے قرار اور دوام کی ذمہ دار ہو۔

(۵) حیفا (تیل کے کارخانوں سمیت) آزاد بندرگاہ ہو عرب ممالک کے لوگ حیفا میں آزادی سے آ جا سکیں۔ اور بندرگاہ کا نظام ایسا ہو کہ وہ یہودی ریاست میں شمار نہ ہو۔

(۶) لڈا کو آزاد ہوائی اڈہ تسلیم کیا جائے جو عرب اور یہود دونوں کے لئے کھلا ہو۔

(۷) یروشلم کو اقوام متحدہ کے نظم و ضبط میں لایا جائے مقامات مقدسہ کی خاص حفاظت کی جائے۔

(۸) یروشلم میں ہر ایک کا آزادی سے آنا جانا ہو۔

(۹) اقوام متحدہ پناہ گزیں اعراب فلسطین کا اپنے گھروں میں واپس جانے کا حق تسلیم کرے اور نیز یہ کہ اقوام متحدہ۔ ان کے دوبارہ اپنی جگہ پر آباد ہونے کی اور اگر وہ واپس جانا پسند نہ کریں تو پھر ان کے نقصانات کی تلافی کی نگرانی کرے۔

(۱۰) تمام فلسطین میں عرب اور یہود دونوں کو سیاسی۔ اقتصادی۔ تمدنی اور مذہبی حقوق کا یقین دلایا جائے۔

(۱۱) فلسطین کے قضیہ کی مخصوص نوعیت کی وجہ سے ایک خاص کمیشن مقرر کیا جائے۔ جو فریقین کے درمیان صلح اور اتفاق کے قائم کرنے کی کوشش کرے۔ اس کمیشن کے مذکورہ سفارشات کے آخر میں کاؤنٹ موصوف لکھتے ہیں کہ صلح کے پے در پے انعقاد سے قطعی صلح قائم کی جا سکتی ہے۔ بلکہ اقوام متحدہ کے تیسرے سالانہ اجتماع پر کوئی فوری اقدام بھی کسی واقعی صلح کا باعث ہو سکتا ہے۔

کاؤنٹ برناڈوٹ کی رپورٹ حسب ذیل تین حصوں پر مشتمل ہے جو اختصار کیساتھ عرض ہے:
۱۔ عارضی صلح کے دوران میں فریقین کے سامنے بعض تجاویز پیش کی گئیں۔ جنہیں مسترد کر دیا گیا۔ ۲۔ فریقین کے درمیان عدم اتفاق کی حسب ذیل وجوہ ہیں۔ تقسیم فلسطین۔ اسرائیلی حکومت کا قیام۔ یہودی سمندر پار پناہ گزین۔ عرب پناہ گزین۔

اقوام متحدہ کے اجلاس عام منعقدہ ۲۹ نومبر ۱۹۴۷ء کی قرارداد کے مطابق دونوں ریاستوں کے درمیان اقتصادی اتحاد و اشتراک قائم نہیں کیا جا سکتا۔ اور نہ ہی یروشلم کو بین الاقوامی شہر قرار دیا جا سکتا ہے۔ لیکن اس کا یہ مطلب نہیں کہ ۲۹ نومبر ۱۹۴۷ء کے فیصلہ پر نظر ثانی کی جائے۔

تحصیل چنیوٹ ضلع جھنگ میں احمدی دوستوں کو زمین خریدنے کی اجازت نہیں

جماعت احمدیہ اور سلسلہ کی ضروریات کے پیش نظر یہ فیصلہ کیا گیا ہے کہ کوئی احمدی دوست تحصیل چنیوٹ (بشمول سب تحصیل لالیاں) ضلع جھنگ میں صدر انجمن احمدیہ کی اجازت کے بغیر زمین نہ خریدیں۔ اس لئے احباب کو اس امر میں احتیاط سے کام لینا چاہیئے۔ فردی منافع جماعتی منافع پر ہمیشہ قربان کئے جاتے ہیں۔ اور امید ہے کہ مخلصین جماعت پوری طرح اس فیصلہ کی تعمیل کریں گے۔ اگر کوئی دوست کوئی زمین اس علاقے میں بغیر اجازت خریدیں گے تو ان سے امید کی جائے گی کہ اصل لاگت پر وہ زمین سلسلہ کے پاس فروخت کر دیں۔ اس کے علاوہ جماعتی تاوان بھی ان کے ذمے پڑے گا۔

جیسا کہ اوپر بیان ہوا ہے جو لوگ صدر انجمن احمدیہ سے اجازت لے کر جس کے معنے امور عامہ کی اجازت کے ہیں زمین خریدیں گے ان پر الزام نہ ہوگا۔

نائب سیکرٹری کمیٹی آبادی ربوہ

یہود کے متعلق ذکر کرتے ہوئے لکھا ہے کہ "اسرائیلی حکومت" ایک واقعی حقیقت بن چکی ہے کہ جس کا وجود ہمیشہ قائم رہے گا۔ اس وقت تک تقسیم فلسطین کی قرارداد میں سے صرف اسی ایک حصہ کی واقعی تعمیل ہوئی ہے۔

عربوں کے متعلق لکھا ہے کہ ان کے لئے گومگو کا معاملہ یہ ہے کہ انہیں یقین ہے کہ یہودی ریاست کو صرف اور صرف طاقت سے ہی تباہ کیا جا سکتا ہے۔ لیکن اس کے برخلاف مجلس تحفظ کی طرف سے یہ انتباہ ہے کہ طاقت ہرگز استعمال نہ کی جائے۔ چنانچہ اس مخمصہ کی وجہ سے عرب یہودی ریاست کے قیام کے خیال کا اقرار کرنے کے لئے بھی تیار نہیں۔

رپورٹ کے اس حصے میں اس امر پر زور دیا گیا ہے کہ یہود کو تبدیلِ وطن کی بڑھتی ہوئی تعداد کا احساس ضرور کرنا چاہیئے۔ عرب یہود کے ساتھ بلاواسطہ یا بالواسطہ کسی طریق پر گفت و شنید کے لئے تیار نہیں۔

۲۔ دورانِ صلح میں نگرانی

اقوام متحدہ کی طرف سے ۹۳ فوجی نگران مقرر کئے گئے۔ پہلی صلح کے دوران میں ۵۰۰ شکایات موصول ہوئیں۔ اور دوسری صلح کے دوران میں یہود نے کسی قدر مزید علاقہ پر قبضہ حاصل کیا۔ دوران کے لئے اپنی طاقت پر زیادہ اعتماد کا باعث ہوا۔ دوسری صلح کی نگرانی کے لئے ۳۰۰ نگران مقرر کئے گئے۔ لیکن یہ تعداد بھی ناکافی سمجھی گئی۔ اس لئے مزید ۳۰۰ نگرانوں کے لئے سفارش کی گئی ہے۔ دوسری صلح کے دوران میں شکایات نسبتاً کم موصول ہو رہی ہیں۔

۳۔ پناہ گزینوں کی امداد

فلسطین کے اس تصفیہ کی وجہ سے تقریباً ساری عرب آبادی یا تو یہودی علاقہ سے خود بھاگ آئی ہے اور یا انہیں مجبوراً نکال دیا گیا ہے۔ عرب پناہ گزینوں کی تعداد ۳۶۰۰۰۰ اور یہود کی تعداد صرف ۷۰۰۰ بیان کی گئی ہے۔ عرب پناہ گزیں فوری امداد کے ضرورت مند ہیں۔ چنانچہ اس وقت سب سے مقدم ان کی فوری امداد کا مسئلہ ہے۔ اور اس کے بعد انہیں مستقل طور پر بسانے کا سوال۔ اس سلسلہ میں اقوام متحدہ سے سفارش کی گئی ہے کہ اس ضمن میں کوئی مؤثر کارروائی کی جائے۔

تاثراتِ رپورٹ

اس قدر طویل رپورٹ کو بالتفصیل پڑھنے سے یہ امر کچھ زیادہ ہی نمایاں معلوم ہوتا ہے کہ یہ رپورٹ یہود کے حق میں عربوں کی نسبت زیادہ مفید ہے۔ اکثر اور متواتر اس امر پر زور دیا گیا ہے کہ ہر حالت میں اسرائیلی حکومت کو برقرار رکھا جائے اور تقسیم فلسطین کی موجودہ صورت کو نافذ کرنے کی کوشش کی جائے۔ اس سلسلہ میں جا بجا اس وثوق کا ذکر کیا گیا ہے کہ عربوں کی موجودہ حالت کے پیش نظر اس امر کے قوی امکانات ہیں کہ اگر اقوام متحدہ اپنے فیصلہ پر مُصر رہیں تو اعراب فلسطین بالآخر ضرور اس فیصلہ کو ماننے پر مجبور ہوں گے۔

خرید زمین ربوہ کے متعلق ایک ضروری اعلان

۱۔ ربوہ میں مقاطعہ پر زمین حاصل کرنے کے لئے ۱۵ اکتوبر تک ایک ہزار کنال کے لئے رقوم داخل خزانہ ہو چکی ہیں۔ اخبار الفضل مورخہ ۱۲ ستمبر ۱۹۴۸ء میں اعلان کیا گیا تھا کہ

"۱۵ اکتوبر ۱۹۴۸ء تک پانچ صد کنال زمین مقاطعہ پر دی جائے گی۔ اگر اس تاریخ تک مطالبہ پانچ صد کنال سے زائد کا آ گیا۔ تو وہ احباب جنہوں نے پہلے رقوم ادا کی ہوں گی۔ صرف ان کو زمین دی جائے گی۔ اور باقی احباب کو ۱۵ اکتوبر کے بعد زمین دی جائے گی۔ اور اس وقت جو رقم بطور بدیہ مالکانہ مقرر ہو گی۔ اس حساب سے رقم وصول کی جائے گی۔"

مطالبہ کی زیادتی کو دیکھتے ہوئے اس فیصلہ میں یہ ترمیم کی گئی ہے۔ کہ اعلان کردہ نرخ پر بجائے پانچصد کنال کے آٹھ صد کنال زمین تقسیم کی جائے۔

لہذا دوستوں کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ مندرجہ بالا اعلان اور مذکورہ ترمیم کے مطابق صرف آٹھ صد کنال زمین تقسیم کی جائے گی۔ تقسیم کے لئے اس ترتیب کو مدنظر رکھا جائے گا جس ترتیب سے رقوم داخل خزانہ ہوئی ہیں۔ آئندہ تین صد کنال کی فروخت کا اب اعلان کیا جاتا ہے۔ مگر قیمت پہلے سے دگنی ہو گی۔ جن لوگوں کی قیمت آٹھ صد کنال کے پورا ہو جانے کے بعد آئی ہے ان کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ وہ چاہیں تو روپیہ واپس لے لیں۔ اور چاہیں تو بڑھتی ہوئی قیمت پر زمین لے لیں پندرہ دن تک ان لوگوں کا حق پہلے درخواست کنندوں سے مقدم سمجھا جائے گا۔ جو نئے خریدار ہونا چاہیں۔ انہیں بھی یاد رہے کہ اب قیمت دگنی ہو گئی ہے۔

۲۔ جیسا کہ اعلان کیا گیا تھا رہائشی مکان کے لئے کم از کم یونٹ دس مرلہ ہے۔ اس لئے جن دوستوں نے پہلے دس مرلہ زمین کے لئے رقم جمع کرائی تھی۔ لیکن دیر سے جمع کرانے کی وجہ سے ان کے نام آٹھ صد کنال کی تقسیم میں نہ آ سکیں۔ ایسے دوست اگر زمین رکھنا چاہیں۔ تو انہیں بہرحال مزید پانچ مرلہ زمین کا بدیہ ڈبل ریٹ کے حساب سے جمع کرانا ہو گا۔

۳۔ دوستوں کو یاد رکھنا چاہیئے۔ کہ مرکز پاکستان کی تعمیر کے لئے کم از کم ساڑھے تیرہ لاکھ روپیہ کے خرچ کا اندازہ ہے۔ ان اخراجات کو پورا کرنا انہی کے ذمہ ہے۔ جو اس جگہ آباد ہوں گے۔ اس لئے قیمت برابر بڑھتی چلی جائے گی۔ پس جو دوست زمین لینا چاہتے ہیں۔ انہیں جلدی کرنی چاہیئے ورنہ اگلی دفعہ اس سے بھی زائد قیمت دینی ہو گی۔

۴۔ رقوم حسب دستور محاسب صاحب صدر انجمن احمدیہ چنیوٹ ضلع جھنگ کے نام بھیجی جائیں لیکن جو دوست لاہور میں دستی ادا کرنا چاہیں۔ ان کے لئے بھی جودھامل بلڈنگ میں انتظام ہے۔

(اسسٹنٹ سکرٹری کمیٹی آبادی ربوہ)

عہد مومنانہ اور قربانی!

تاریخوں میں کبھی تم نے بزدلوں کے قصے بھی پڑھے ہیں۔ کہ فلاں نے جنگ کے موقعہ پر اس طرح بزدلی دکھائی کبھی تم نے بھگوڑوں کے قصے بھی پڑھے ہیں۔ جن کو تاریخ نے یاد رکھا ہو۔ کبھی تم نے چوروں کے قصے بھی پڑھے ہیں۔ تاریخ میں جن لوگوں کو یاد رکھا جاتا ہے۔ وہ وہی لوگ ہوتے ہیں۔ جو قوم کے لئے قربانیاں کرتے ہیں۔ اور اپنی جانوں اور مالوں کی ذرا بھی پرواہ نہیں کرتے۔ (قیام پاکستان اور ہماری ذمہ داریاں)

اس زمانہ میں احمدیہ جماعت کے ہر فرد نے خواہ وہ عورت ہو یا مرد یہ عہد کیا ہے کہ وہ اسلام کو دوبارہ زندہ کرے گا۔ اگر عہد مومنانہ ہے۔ منافقانہ نہیں تو ہر احمدی مرد اور ہر احمدی عورت کو اس عہد کے مطابق اپنی ساری زندگی ڈھالنی پڑے گی۔ اسلام کے لئے ہر وہ قربانی کرنی ہو گی۔ جس کا مطالبہ اس زمانہ میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ فرما رہے ہیں۔ بڑی قربانیاں تو الگ رہیں کم سے کم آپ نے جو تحریک فرمائی ہے کہ جماعت کا ہر بالغ مرد اور ہر بالغہ عورت وصیت کر دے اس ارشاد پر ہر احمدی کو لبیک کہنا چاہیئے۔ (سکرٹری بہشتی مقبرہ)

درخواستِ دعا

ہمارے مخالفوں نے [illegible] کے دو احباب گرفتار کرا دیئے تھے۔ مقدمہ ہوا پانچ ماہ کے قریب چلنے کے بعد ایک دوست کو ایک سال قید اور ایک صد روپے جرمانہ اور دوسرے دوست کو چھ ماہ قید اور پچاس روپے جرمانے کی سزا دی گئی ہے۔ اپیل دائر کر دی گئی ہے۔ لہذا جملہ احباب جماعت سے درخواست ہے کہ ان دوستوں کی باعزت رہائی کے لئے دعا فرمائیں۔ (عبدالکریم خان نائب قائد مجلس خدام الاحمدیہ ابیٹہ ضلع مظفر گڑھ)

نجف میں مصریوں کی زبردست فتح - جنگ بند ہو گئی!

قاہرہ ۱۹ اکتوبر دشمن کی فوجوں کو مصری فوجوں نے مصری حجاز کے قریب زبردست شکست دی ہے۔ جس کے نتیجے میں نجف میں عارضی طور پر جنگ بند ہو گئی۔ گذشتہ شب مصر کے قائممقام وزیر خارجہ نے ایک بیان دیتے ہوئے کہا کہ اس لڑائی میں یہودیوں کو زبردست جانی و مالی نقصان پہنچا ہے۔

مجلس اقوام کے مبصرین نے فریقین کو جنگ بند کرنے کا حکم دیا تھا۔ اس کا جواب مصری کمانڈر صادق الموالی بے نے یہ دیا کہ مصری فوجوں نے صرف یہودیوں کے حملہ کو پسپا کیا تھا۔

دیگر ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ عارضی صلح کی خلاف ورزی یہودیوں کی طرف سے ہر وقت جاری ہے۔ مصر کے فضائیہ نے کئی ہوائی حملے کئے۔ محاذ جنگ میں آسمان پر طیارے چھا گئے تھے۔ اور آسمان نظر نہیں آتا تھا۔ ان ہوائی حملوں میں یہودیوں کی دو سلح کار[illegible] برباد کر دی گئیں۔

فوجی حالت کے متعلق تقریر کرتے ہوئے عزام پاشا سکرٹری جنرل عرب لیگ نے بیان دیا ہے۔ کہ ہم نے زبردست فتح حاصل کی ہے۔ اگر یہودی جو اس وقت پسپا ہو گئے ہیں اسی طرح عارضی صلح کی خلاف ورزی کرتے رہے تو فوجوں کے ناجائز دباؤ سے محفوظ رکھنے کے لئے تمام عرب محاذوں سے ان پر حملے کئے جائیں گے۔ (دستار)

چرچل بلجیم میں دو تصاویر مکمل کریں گے

برسلز ۱۹ اکتوبر۔ یہاں یہ افواہ ہے کہ مسٹر چرچل کے بلجیم جانے کی دو وجوہات ہو سکتی ہیں یا تو وہ محض آرٹ کی خاطر گئے ہیں یا ملکی معاملہ پر بلجیم کے شاہ کی پوزیشن کے متعلق گفت و شنید کیلئے گئے ہیں۔ کہا جاتا ہے کہ وہ یہاں دو تصاویر مکمل کریں گے۔

254

بقیہ از صفحہ (۴)

پھر تمدن اور اخلاق وغیرہ اصولوں کے متعلق بڑا بھاری اختلاف پایا جاتا ہے۔ مثلاً بیاہ شادی طلاق اور تقسیم وراثت وغیرہ کے متعلق بہت اختلاف ہے۔

قصاص کے متعلق تورات کی تعلیم ہے۔ آنکھ کے بدلے آنکھ اور دانت کے بدلے دانت وغیرہ انجیل کہتی ہے۔ کہ اگر کوئی ایک گال پر تھپڑ مارے تو دوسری بھی اس کی طرف کر دو۔ متی ۵ / ۳۹ مگر قرآن کریم میں لکھا ہے۔ ولکم فی القصاص حیوۃ یا اولی الالباب لعلکم تتقون ۲ / ۱۷۹

اور وجزاء سیئۃ سیئۃ مثلہا فمن عفا واصلح فاجرہ علی اللہ ۴۲ / ۴۱

یعنی اے صاحب دانش لوگو قصاص لینے میں تمہاری زندگی ہے۔ اور بدی کا بدلہ اس جیسی ہی بدی ہے البتہ اگر کوئی معاف کردے اور اس کی اصلاح ہو جائے۔ تو اس کا اجر اللہ پر ہے۔

پھر ان کے علاوہ کفارہ وغیرہ اور کئی دیگر امور میں اختلاف ہے بائیبل مقدس کے کلام الٰہی ہونے کے متعلق قرآن پاک کہتا ہے کہ اس وقت جو بائیبل اہل کتاب کے پاس ہے اس میں تحریف ہو چکی ہے۔ یحرفون الکلم عن مواضعہ ونسوا حظاً مما ذکروا بہ ولا تزال تطلع علی خائنۃ منہم الا قلیلاً منہم الخ یعنی کلمات کو اپنی جگہ سے بدل دیتے ہیں۔ معنوی تحریف بھی کرتے ہیں اور اے قرآن کریم کے ماننے والے تو ہمیشہ ان کی اس قسم کی خیانت پر اطلاع پاتا رہے گا۔ پس جب قرآن کریم موجودہ بائیبل مقدس کو تحریف شدہ قرار دیتا ہے۔ تو اس کو کلام الٰہی کس طرح تسلیم کر سکتا ہے سوچنا چاہیئے۔ کہ اول تو اب کئی عیسائی محققین نے تحقیقات کر کے اس امر کو پایہ ثبوت تک پہنچا دیا ہے کہ موجودہ توریت اور انجیل کی کتابیں حضرت موسیٰ اور عیسیٰ علیہما السلام کے عرصہ بعد لکھی گئیں اور اس کے بعد بھی قدرے قلیل تغیر ہوتا رہا ہے۔ اس لئے مجھے زیادہ شہرت دینے کی ضرورت نہیں تاہم میں مشتے نمونہ از خروارے چند مثالیں عرض کر دیتا ہوں۔

استثنا ۳۴ / ۵ حضرت موسیٰ علیہ السلام کی پانچویں کتاب ہے۔ اس میں لکھا ہے۔ سو خدا کا بندہ موسیٰ مر گیا۔ اگر یہ الہامی ہیں تو کس پر نازل ہوئیں۔ حضرت موسیٰ تو زندہ نہ تھے۔ لہذا یقیناً یہ الحاق ہے۔ اور یہ کتابیں حضرت موسیٰ کی نہیں۔ بلکہ ان کے بعد کسی اور کی لکھی ہوئی ہیں۔

مفصلہ ذیل حوالہ جات جو پرانی اناجیل ۱۸۷۰ء سے پہلے والی میں موجود ہیں اب کی مطبوعہ میں نہیں ہیں۔ اور یہ اس بات کا بین ثبوت ہے۔ کہ اناجیل میں تحریف ہوتی چلی آئی ہے۔

(۱) متی ۵ / ۴۴ پر یہ عبارت بغیر دعا اور درود نہیں نکلتی (۲) مرقس ۱۱ / ۲۶ پر اگر تم معاف نہ کرو تو تمہارا باپ جو

مشرق وسطیٰ میں روس کے خلاف ایک متحد بلاک بنانے کی تجویز

ترکی اخبارات کا تبصرہ سے عمداً احتراز

استنبول ۱۹ اکتوبر: حال ہی پیرس سے یہ اطلاعات موصول ہوئی تھیں۔ کہ روس کے خلاف مشرق وسطیٰ کا ایک بلاک بنایا جائے گا۔ اور اس میں ۱۲ اقوام شرکت کریں گی۔ اس خبر پر ابھی تک ترکی میں کسی قسم کا تبصرہ نہیں کیا گیا حتیٰ کہ حکومت کی پارٹی کے اخبارات نے صرف خبر رساں ایجنسی کی اطلاعات شائع کی ہیں۔ اور کسی قسم کا تبصرہ مقالہ افتتاحیہ میں نہیں کیا۔ اسی طرح ترکی کی وزارت خارجہ میں بھی کسی قسم کا رد عمل نہیں پایا جاتا۔ یہ خیال کیا جاتا ہے۔ کہ وزیر خارجہ کی واپسی سے قبل کسی قسم کا تبصرہ نہیں کیا جائے گا۔

یہاں کے سیاسی حلقوں میں مندرجہ ذیل دو سوالات بہت زیادہ اہم قرار دیے جا رہے ہیں اگر اس قسم کا بلاک بن بھی گیا۔ تو اس کی فوجی طاقت کیا ہوگی۔ اور اب یہ اقتصادی طور پر کامیاب ہو سکیگا یا نہیں۔ اور دوسرا سوال یہ ہے۔ کہ اس بلاک کے ساتھ امریکہ کا کیا رویہ ہوگا۔ خاص طور پر جب کہ عرب ریاستیں فلسطین کے مسئلہ پر اقوام متحدہ کے فیصلے کے برخلاف ہوں گی۔ (ا۔پ)

یہودی اقتصادی طور پر نازک صورت حال سے دوچار ہیں!

بیت المقدس ۱۹ اکتوبر۔ بیت المقدس کے ایک بہت ہی معتبر غیر ملکی شخص نے اسٹار کے نامہ نگار کو بتلایا کہ شہر میں یہودیوں کی اقتصادی حالت بہت ہی دگرگوں ہے۔ زندگی کی ضروریات بہت ہی زیادہ گراں ہو چکی ہیں۔ ان کی ہمتیں بہت پست ہو گئی ہیں۔ اور وہ اس بات پر مطمئن ہو گئے ہیں۔ کہ وہ بیت المقدس کا مزید علاقہ حاصل نہیں کر سکتے۔ ان کے لئے بہتری اس بات میں ہے کہ وہ اپنے مقبوضہ علاقہ کو سنبھالے رکھیں۔ (راسٹار)

امریکی سفیر کی عرب مہاجرین سے ملاقات

بیروت ۱۹ اکتوبر۔ قاہرہ میں مقیم امریکی سفیر مسٹر اسٹینٹن گرفنس نے جنوبی لبنان میں عرب مہاجرین کے کیمپوں کا معائنہ کیا۔ ان کے ساتھ بہت سے بیرونی ممالک کے نامہ نگار بھی تھے۔ (راسٹار)

ہندوستان اور پرتگال کے درمیان سفراء کا تبادلہ

نئی دہلی ۱۹ اکتوبر۔ معلوم ہوا ہے کہ حکومت پرتگال اور حکومت ہند نے ایک دوسرے کے ساتھ سفارتی تعلقات قائم کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ ہندوستان میں آنے والے پرتگالی سفیر کی تقرری کا اعلان اگلے ماہ کے اوائل میں کر دیا جائیگا۔ (ا۔پ)

روسی علاقہ میں جرمنوں کی مدافعانہ مہم کا آغاز۔ اسلحہ کی دو گاڑیاں اڑا دی گئیں

برلن ۱۹ اکتوبر: جرمن لوگوں نے ایک اطلاع کے مطابق روسی علاقہ میں مدافعانہ مہم شروع کر دی ہے۔ اس مہم کی وجہ سے روس کے فوجی حکام کو بہت زیادہ تشویش پیدا ہو گئی ہے۔ اینگرز ڈارف کے ہوائی مستقر کے نزدیک ایک مال گاڑی کو اڑا دیا گیا ہے۔ اس میں روسی فوج کے ۱۹ سپاہی اور ایک جرمنی مزدور ہلاک ہو گئے۔ اس تباہی کا ذمہ دار ایک نقصان پہنچانے والے گروہ کی سرگرمیوں کو ٹھہرایا جا رہا ہے۔ اس گروہ نے ڈریسڈن کے نزدیک بھی ایک گاڑی کو تباہ کیا تھا جس کی وجہ سے سگنل گھر بھی صاف ہو گیا تھا۔ ان سرد گاڑیوں میں جرمنی کا گولہ بارود بھرا ہوا تھا۔ اس گولہ بارود کو کسی مقام پر لے جایا جا رہا تھا۔ اہم مقامات پر پولیس کی نگہداشت کڑی کر دی گئی ہے۔ سارے روسی علاقہ کے تمام ریلوں کے پلوں کی خاص طور پر حفاظت کی جا رہی ہے۔ اس کے علاوہ مشہور سوشلسٹ یونٹی پارٹی کے سیاست دانوں کی جانی حفاظت بھی کی جا رہی ہے۔ ان کے قتل کر دیئے جانے کا اندیشہ ہے۔ اس پارٹی کے تمام لوگ اشتراکی خیالات رکھتے ہیں۔

اس بات کی تصدیق ہو چکی ہے۔ کہ جس سابق جرمن جنرل کو اسٹالن گراڈ میں قید کیا گیا تھا اب وہ برلن میں موجود ہے۔ اور سے خفیہ طور پر روسی علاقہ میں پولیس کو فوج میں تبدیل کرنے کے کام پر لگا دیا گیا ہے۔ کہا جاتا ہے کہ ان کے ساتھ جو افسر ہیں۔ یہ افسر آزاد جرمن فوج سے تعلق رکھتے ہیں اس متحدہ پولیس کے پاس ہلکے خود کار چلنے والے ہتھیار ہیں۔ اور اس کی تعداد قریباً ۵۰۰۰۰ بتلائی جاتی ہے۔ اس پولیس کیلئے ہلکی بکتر بند گاڑیاں بم اور دستی بم پھینکنے کی مشینیں مہیا کی جائیں گی۔ (راسٹار)

اشتہار زیر آرڈر ۵ رول ۲۰ مجموعہ ضابطہ دیوانی

بعدالت جناب چوہدری عزیز احمد صاحب بی۔ اے پی سی ایس سب جج بہادر درجہ اول گوجرخان تحصیل گوجرخان

دعویٰ اپیل دیوانی ۱۶۷ / ۱۹۴۸ محمد اقبال خان ولد چوہدری داؤد خان قوم بھٹی راجپوت سکنہ ڈھکیالہ مدعیان
بنام شوں چرن وغیرہ
دعویٰ تکمیل اقرار نامہ

بنام شوچرن ۱۔ روشن لال ۲۔ رام سرن ۳ پسران برج لال کا قوم برہمن ڈھلال تحصیل گوجرخان مقدمہ مندرجہ عنوان بالا میں مستغیث مدعا علیہم کی تعمیل عام ذرائع سے ہونی مشکل ہے۔ اس لئے اشتہار بنام مدعا علیہم مذکوران جاری کیا جاتا ہے کہ اگر مدعا علیہم مذکوران ماہ ۲۸ / ۱۰ / ۱۹۴۸ء کو مقام گوجرخان حاضر عدالت نہ ہوں گے۔ تو اس کی نسبت کارروائی یکطرفہ عمل میں آئے گی۔ آج بتاریخ ۱۹ ماہ ۹ / ۴۸ کو ہمارے دستخط اور مہر عدالت سے جاری ہوا

مہر عدالت — دستخط حاکم

پر جو آسمان پر ہے تمہارے قصور معاف نہ کریگا (۳) یوحنا کا پہلا خط ۵ / ۷ تین ہیں جو آسمان پر گواہی دیتے ہیں۔ باپ کلام روح القدس اور یہ تینوں ایک ہیں۔

(۴) یوحنا ۵ / ۴ چونکہ ایک فرشتہ وقت پر اس حوض میں اتر کر پانی کو ہلاتا تھا۔ سو پانی کے ہلنے کے بعد جو کوئی پہلے اس میں اترتا تھا کیسی ہی بیماری میں گرفتار کیوں نہ ہو چنگا ہو جاتا تھا اور کئی بھی آیات ہیں۔ مگر حقیقت حال سمجھنے کے لئے اسی قدر کافی ہیں۔ رحمانی صاحب ہر کتعلی ۲۲۲ / ۲ آریہ ہسپتال محلہ تنور راولپنڈی

درخواست دعا

مولوی محمد سعید صاحب رضا کار وقف زندگی کی خوشدامن جو کہ قاضی محمد اسلم صاحب پروفیسر کی ہمشیرہ ہیں ایک عرصہ سے بیمار ہیں۔ احباب دعائے صحت فرمائیں۔
خاکسار محمد صدیق برادر مولوی محمد سعید صاحب کارکن دفاتر اخبار الفضل

۲۴ اکتوبر کو یوم اتحاد اقوام منایا جائیگا

کراچی ۱۹ اکتوبر حکومت پاکستان نے فیصلہ کیا ہے کہ ۲۴ اکتوبر کو پاکستان میں یوم اتحاد اقوام منایا جائے اس دن عوام کو بتایا جائے گا۔ کہ اقوام متحدہ کی انجمن کن اغراض کے ماتحت قائم کی گئی ہے اور اسے اس وقت تک کسی حد تک کامیابی ہوئی ہے اور آئندہ اس سے کیا توقعات ہیں۔

واضح رہے کہ ۲۴ اکتوبر کو مجلس اقوام متحدہ کے منشور کی سالگرہ ہے۔

روس اور امریکہ کے درمیان فلمی معاہدہ

نیویارک ۱۹ اکتوبر ایک اعلان مظہر ہے کہ امریکہ اور روس کے درمیان ایک فلمی معاہدہ ہوا ہے جس کے ماتحت امریکن فلموں کی ایک معقول تعداد روس کو فراہم کی جائے گی۔

روسی جو فلمیں خریدیں گے ان کے متعلق کہا جاتا ہے کہ وہ معمولی ڈراموں کے علاوہ گانے اور مزاحیہ فلموں میں دلچسپی لیتے ہیں۔ (رائٹر)

لندن ۱۹ اکتوبر۔ ڈنمارک ناروے اور سویڈن نے ایک مشترکہ دفاعی کمیٹی قائم کی ہے یہ کمیٹی اپنا کام بہت جلد شروع کر دیگی (اُشار)

مہاجر خاندانوں کو دِق نہ کیجئے

لاہور۔ ۱۹ اکتوبر۔ آل پاکستان مسلم سٹوڈنٹس فیڈریشن کے ایک ہنگامی اجلاس میں محکمہ آبادکاری کے ان افسروں کے رویے کی سخت مذمت کی گئی جو اپنے اعزہ واقربا کو سہولتیں بہم پہنچانے کی خاطر آٹھ آٹھ دس دس ماہ کے بسے ہوئے مہاجر خاندانوں کو بغیر کسی معقول وجہ کے بے دخلی کے نوٹس جاری کر رہے ہیں۔ اس طرح ان خاندانوں کے بچوں کی تعلیمی سرگرمیوں کو ناقابل تلافی نقصان پہنچا ہے (نامہ نگار خصوصی)

راشٹریہ سیوک سنگھ کے منتظم اعلیٰ کا دہلی میں ورود سنگھ سے پابندی اٹھانے کے متعلق گفت وشنید کا امکان

نئی دہلی ۱۹ اکتوبر۔ راشٹریہ سیوک سنگھ کے منتظم اعلیٰ ایم ایس گوالکر اتوار کی صبح کو ناگپور سے نئی دہلی پہنچے ہیں۔ کہا جاتا ہے کہ وہ راشٹریہ سیوک سنگھ پر سے پابندی اٹھانے کے متعلق سردار ولبھ بھائی پٹیل نائب وزیراعظم سے بات چیت کریں گے۔

لندن ۱۸ اکتوبر۔ کرسمس آئلینڈ میں فاسفیٹ کے بہت بڑے ذخیرے کا علم ہوا ہے یہ ذخیرہ لندن میں واقع ہے۔ ۲۱ اکتوبر سے وہاں اسٹریلیا اور نیوزی لینڈ کی حکومتیں ملکر فاسفیٹ حاصل کریگی۔ فاسفیٹ کی مقدار کا تخمینہ ... لگایا جاتا ہے (رائٹر)

کوئلے کی کوئی کان کسی فرد یا پرائیویٹ ادارے کو الاٹ نہیں کیجائیگی!

مکڑوال کوئلے کی کان پر حکومت مغربی پنجاب کا قبضہ

لاہور ۱۹ اکتوبر۔ آج مقامی اخبار نویسوں کی کانفرنس کو خطاب کرتے ہوئے مغربی پنجاب کے شعبہ صنعت وتعلیم کے وزیر آنریبل شیخ کرامت علی نے بتایا کہ حکومت نے مکڑوال (ضلع میانوالی) کی کوئلے کی کان پر قبضہ کر لیا ہے۔ قبضے کی یہ مبارک کاروائی سیکرٹری شعبہ صنعت مسٹر محمود الحسن ڈائرکٹر آف انڈسٹریز اور دیگر افسران کے روبرو عمل میں آئی۔ قبضہ سے پہلے کان کے مزدور سٹرائک پر تھے لیکن حکومت کے ان نمائندوں نے انہیں بتایا کہ ان کی تمام شکایات رفع کر دی جائینگی۔ اور ان کے تمام جائز مطالبات منظور کر لئے جائینگے وہ سب کام پر حاضر ہو گئے۔ اس امر کا ذکر بے محل نہ ہوگا کہ تقسیم پنجاب سے پہلے مکڑوال کی یہ کان رائے بہادر لالہ ایشرداس کپور اور مسٹر ... کے پاس تیس سال کے ٹھیکے پر تھی جو ۲۳ ستمبر ۱۹۴۶ء کو ختم ہو گیا تھا۔ لیکن یونینسٹ وزارت نے کچھ دیر تک عارضی قبضہ بحال رکھنے کے بعد جنوری ۱۹۴۷ء میں آئندہ تین سال کے لئے انہی دو حضرات کو یہ کان دے دی۔ لیکن یکم ستمبر ۱۹۴۷ء کو اس ٹھیکیدار نے سارا نظام ڈپٹی کمشنر کے حوالہ کر کے مشرقی پنجاب سدھار گئے۔ چنانچہ ۱۶ اکتوبر ۱۹۴۷ء کو یہ کان عارضی طور پر میسرز ویسٹرن پنجاب کا مسریز کو ایک سال کے لئے دیدی گئی اور اب چونکہ عوام کی طرف سے اسے قومی ملکیت بنانے کا مطالبہ کیا جا رہا تھا۔ لہٰذا حکومت نے اس پر قبضہ کر لیا۔

وزیر موصوف نے بتایا کہ یہ کان بہت زیادہ اصلاح طلب ہے مزدوروں کی حالت رہنے سہنے کے لئے ہسپتال۔ کام کرنے والے انجنوں اور دیگر مشینوں پر حکومت کو کم از کم بیس لاکھ روپیہ خرچ کرنا پڑیگا۔ لیکن اس اصلاح کے بعد میں وثوق سے کہہ سکتا ہوں کہ یہ کان مغربی پنجاب کی تمام ضروریات بڑی آسانی سے پوری کر سکے گی۔

مکڑوال کی یہ کان ماڑی انڈس سے ۹ میل کے فاصلے پر واقع ہے یہ علاقہ کالاباغ کانوں کا گروپ ہے اور اس کان سے اسوقت ۱۰ ہزار ٹن کوئلہ ماہوار نکلتا ہے۔

شعبہ صنعت کی دوسری سرگرمیوں کا ذکر کرتے ہوئے آنریبل شیخ کرامت علی نے بتایا کہ اس وقت تک روئی دبانے۔ اور بنولہ دھان کوٹنے کی مشینیں چالو ہو چکی ہیں۔ تقسیم پنجاب کے بعد ۶۰ ہزار نئی کھڈیاں منظور کی گئیں لائلپور میں کپڑے کی کھڈیوں کی ایک کالونی بنائی گئی جس کے لئے ۵۰ لاکھ روپے کی منظوری دی گئی۔ اور جھنگ میں پانی پت کے کمبل بنانے والوں کی ایک کالونی بنائی گئی۔ جسے حکومت نے ڈیڑھ لاکھ کمبلوں کا آرڈر حال ہی میں دیا ہے۔ پریس کانفرنس کے آخر میں وزیر موصوف نے کہا حکومت ایسی تمام کانوں کو قومی ملکیت بنانے کا فیصلہ کر چکی ہے اب کوئی کان کسی فرد یا پرائیویٹ ادارے کو الاٹ نہیں کیجائیگی (نامہ نگار خصوصی)

آڑھتیوں نے بلیک مارکیٹ سے بچنے کے لئے حلف اٹھالیا

لاہور ۱۹ اکتوبر ضلع گوجرانوالہ کے تمام آڑھتیوں نے قرآن پاک کی قسم کھا کر بلیک مارکیٹ سے بچنے کا وعدہ کیا ہے۔ اس ضلع میں ڈسٹرکٹ فوڈ کنٹرولر چوہدری نذیر احمد نے منافع بازی اور ذخیرہ اندوزی کے خلاف ایک وسیع مہم شروع کر رکھی ہے اس سلسلے میں ضلع کے بڑے بڑے زمینداروں کا تعاون حاصل کرنے کے لئے ان کا اجلاس منعقد کرنے کا انتظام کیا جا رہا ہے تاکہ تمام فالتو غلہ منڈی میں آجائے اور مجرموں کا سدِّباب ہو جائے۔

اٹلی میں عام ہڑتالوں کا زبردست خطرہ

روم ۱۹ اکتوبر۔ اٹلی کے متعلق کہا جاتا ہے کہ وہاں عنقریب ہڑتالوں کی ایک زبردست مہم شروع ہونیوالی ہے اور اس کا آغاز بائیں بازو کی حصولِ اقتدار کی ان مساعی کے شاخسانہ کے طور پر ہوگا۔ جو وہ عام انتخابات میں شکست کھا جانے کے بعد اب شروع کرنے والے ہیں بعض شہروں میں ہڑتالوں کا سلسلہ شروع بھی ہو گیا ہے۔ چنانچہ پولیس اور ٹکسینی میں پولیس اور پانچ ہزار ہڑتالوں میں تصادم بھی ہو چکا ہے۔ جس میں ایک ہڑتالی ہلاک اور دو مجروح ہوئے۔ ٹریم اور بس وغیرہ کے ملازمین بھی اجرتوں میں اضافے کا مطالبہ کر رہے ہیں۔ نیز انہوں نے دھمکی دی ہے کہ اگر ان کے مطالبات پورے نہ کئے گئے تو وہ ہڑتال کر دیں گے (رائٹر)

> **بلیک مارکٹ کرنیوالوں کو موت کی سزا**
>
> پیرس - ۱۹ اکتوبر - فرانس میں وزارت کی کونسل نے بلیک مارکٹ کرنے والوں کے لئے موت کی سزا تجویز کی ہے (رائٹر)

امریکہ سے شمشاد آذری کی آمد

لاہور - ۱۹ اکتوبر - مسٹر شمشاد آذری جو کولمبیا یونیورسٹی نیویارک سے انجینئرنگ کے ایک خاص شعبے میں سوا دو سال کی تربیت حاصل کرنے کے بعد لاہور پہنچے ہیں۔ اب حکومت پاکستان کی سنٹرل انجینئرنگ اتھارٹی کے اسسٹنٹ ڈائریکٹر مقرر ہوئے ہیں - موصوف کو بندوں کی تعمیر کی منصوبہ بندی کے کام میں خاص مہارت حاصل ہے۔ آپ نے امریکی فوجی انجینئروں کے ساتھ بھی چند ماہ کام کیا ہے۔ (نامہ نگار خصوصی)

حکومت اوائل نومبر میں لائل پور گروپ کی ٹرانسپورٹ پر قبضہ کر لے گی

ٹرانسپورٹ کو قومی ملکیت بنانیکی سکیم تین سال میں عملی صورت اختیار کر لیگی

لاہور - ۱۹ اکتوبر موثق ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ حکومت مغربی پنجاب نے موٹر ٹرانسپورٹ پر قبضہ کرنے کی سکیم مکمل کر لی ہے۔ اس سکیم کے مطابق نومبر کے اوائل ہی میں سب سے پہلے موٹر ٹرانسپورٹ کے لائل پور گروپ پر قبضہ کیا جائے گا۔

امید کی جاتی ہے کہ تین سال کے اندر اندر مغربی پنجاب کے اندر چلنے والی عام موٹر ٹرانسپورٹ پر حکومت قبضہ کر کے موٹر ٹرانسپورٹ کو قومی ملکیت بنا دے گی۔

موجودہ ٹرانسپورٹ کے علاوہ ڈیڑھ سو کے قریب بسیں حکومت اپنی طرف سے بھی چلائیگی اس سکیم کو عملی جامہ پہنانے کے سلسلے میں ابتدائی اخراجات کے لئے حکومت نے دس لاکھ ساٹھ ہزار روپے کی منظوری دی ہے۔ (نامہ نگار خصوصی)

یوگوسلاویہ کا تجارتی مشن ۲۷ اکتوبر کو کراچی پہنچ رہا ہے

کراچی ۱۹ اکتوبر یوگوسلاویہ کا جو تجارتی وفد گفت و شنید کے سلسلے میں پاکستان آ رہا ہے [illegible]

[illegible] میں پندرہ یوم قیام کرے گا اور وہ [illegible] (رائٹر)